اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جلد ۲ | ۲۸ فتح ۱۳۲۷ ہش | ۲۶ صفر ۱۳۶۸ ھ | ۲۸ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۹۳

پاکستان کا دفاع سب سے مقدم ہے اس کیلئے ہر ممکن کوشش کیجائے

گورنر جنرل پاکستان کی تقریر

سکھر ۲۷ دسمبر گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین کی خدمت میں ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ جس کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ مقامی لوگوں کو مہاجرین کی آمد سے گھبرانا نہیں چاہیئے ان کی تعداد جانے والے غیر مسلموں سے کم ہے لیکن وہ حارث جو غیر مسلموں کی زمینوں پر کاشت کر رہے ہیں۔ ان سے زمینیں لے کر انہیں تہی دست نہیں کر دیا جائے گا۔ غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی مضمضہ کے قریب زمینوں پر مہاجرین کو آباد کیا جا رہا ہے۔ باقی مقامی حارثوں کے پاس ہی رہینگی۔

دریائے سندھ کے سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ مجھے اچھی طرح احساس ہے کہ سیلاب کی وجہ سے فصلوں کو بہت نقصان پہنچا ہے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نقصان رسیدہ زمینداروں کی مالی حالت سدھارنے کے لئے بغیر سود کے اور تقاوی قرضے دیئے جائیں۔

دفاع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے گورنر جنرل نے کہا۔ سکھر بالکل سرحد پر ہے یہاں کے لوگوں کو نہایت چوکس رہنا چاہیئے۔ اور اپنے دفاع کے لئے تیاری کرنی چاہیئے۔ سب سے مقدم دفاعِ پاکستان کا مسئلہ ہے۔ اسی لئے اس کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کشمیر کمشن نے اپنی تجاویز ہندوستان اور پاکستان کے سامنے رکھ دی ہیں۔ جن پر غور کرنے کے بعد ہم عنقریب جواب ارسال کر دینگے۔

گورنر جنرل آج شام لاڑکانہ تشریف لے گئے۔

کوریا سے روسی فوجوں کا اخراج

شمالی کوریا سے روسیوں نے اپنی فوجیں ہٹا لی ہیں اس سے پہلے ستمبر میں انہوں نے اعلان کیا تھا کہ اس سال کے آخر میں تمام روسی دستے کوریا خالی کر دینگے لیکن ایکے ساتھ ہی انہوں نے امریکہ پر بھی افواج کے انخلاء کیلئے زور دیا تھا مگر اس نے اس تجویز کو قبول نہ کیا۔

سابق شاہ انام کی اپیل

انام ۲۷ دسمبر۔ انام کے سابق بادشاہ باؤ ڈائی نے ایک بیان میں انڈونیشیا میں ولندیزوں کی فوجی کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ فعل ظالمانہ اور غیر منصفانہ ہے مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے عوام کی تحریک آزادی کو کچل کر رکھ دیا ہے۔ اور اُن کے بڑے بڑے لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے حالانکہ وہ سچے قوم پرست تھے اور ملک کے سچے خیر خواہ ہیں۔ آخر میں انہوں نے اپیل کی کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے ولندیزوں کو جارحانہ اقدام سے رُک جانا چاہیئے۔ اور دُنیا کو کسی نئے مخمصہ میں مبتلا نہیں کرنا چاہیئے۔

عاملہ لیگ کے ارکان

لاہور ۲۷ دسمبر۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں ممتاز دولتانہ نے لیگ کی مجلس عاملہ کیلئے ۲۱ ممبران نامزد کئے ہیں۔ جنہیں میں سے بعض یہ ہیں۔ خان ممدوٹ ملک فیروز خاں نون۔ سردار شوکت حیات۔ چوہدری نذیر احمد۔ بیگم تصدق حسین۔ عبدالستار نیازی مولانا داؤد غزنوی۔ چوہدری علی اکبر محمود احمد منٹو۔

سلامتی کونسل کا اجلاس

لیک سکیس ۲۷ دسمبر امید ہے آج رات سلامتی کونسل انڈونیشیا میں جنگ بند کرانے کی تجاویز پر غور کرے گی۔ اس کے علاوہ فلسطین کے مسئلہ پر بھی بحث کرنے کی توقع ہے۔

زعماء کی رہائی کا مطالبہ

بٹاویہ ۲۷ دسمبر۔ جمہوریہ انڈونیشیا کی نئی کابینہ کے وزیر اقتصادیات نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جنگ بند کرانے کے مطالبہ کے لئے ضروری ہے کہ ولندیزی جمہوریہ انڈونیشیا کے زعماء کو رہا کر دیں۔ اور انڈونیشی ریاستوں میں جمہوریہ انڈونیشیا کی حکومت تسلیم کریں۔

جاپان میں عام انتخابات

ٹوکیو ۲۷ دسمبر جاپان میں عام انتخاب ۲۳ جنوری کو شروع ہو جائیں گے خیال ہے کہ ایوان زیریں کی ۴۶۶ نشستوں کے لئے دو ہزار کے قریب امیدواران انتخابی جنگ لڑینگے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۷ ماہ فتح آج بعد نماز عصر رتن باغ میں جلسہ سالانہ لاہور کے کارکنوں کی دعوت چائے ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف لائے۔ اس موقعہ پر امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے مختصر تقریر میں حضور سے درخواست دُعا کی۔ جس کے بعد حضور نے بھی مختصر تقریر فرمائی۔ جس میں نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ دعا کے بعد حضور نے سب کارکنوں کو شرف مصافحہ بخشا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔ بی
پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے۔ ایل ایل۔ بی نے انصاف پریس میلارام روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

روزنامہ

الفضل

۲۸ دسمبر ۱۹۴۸ء

انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں

(۳)

الفضل کی گزشتہ اشاعت میں ہم نے عرض کیا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانے میں مبعوث فرمایا۔ تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان مقصد کے حصول کے لئے از سر نو جدوجہد جاری کرے۔ جس کے حصول کے لئے اس نے پچھلے زمانوں میں اپنے پاک بندے مبعوث کئے اور وہ مقصد ان اصولوں کا غلبہ ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی صورت میں محفوظ کر دیا ہے۔

ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا۔ کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلے پاک بندوں کو پیشگوئیوں کے نشانات دیئے۔ اسی طرح اس نے مسیح موعود علیہ السلام کو بھی نشانات دیئے۔ تاکہ نہ صرف ہم اسکو پہچان ہی سکیں۔ بلکہ اس لئے بھی کہ ان پیشگوئیوں کو پورا ہوتے دیکھ کر اس جماعت کے دلوں میں اس عظیم الشان مقصد کے لئے جدوجہد کا حوصلہ پیدا ہو۔ جو وہ کھڑی کرے۔ اور اسکو یہ یقین پیدا ہو۔ کہ اس کام میں اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہے۔ اور اسکی جدوجہد ضرور کامیاب ہوگی۔

انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں کا سب سے بڑا مقصد یہی ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ہم قرآن کریم اور اسوہ رسول اللہ کے مطالعہ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی کامیابیوں کو ان سے کتنا بڑا تعلق ہے۔ ہم اس امر کی کسی قدر وضاحت پہلے کر چکے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ کوئی مسلمان نہ کہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتا۔ کہ اسلام کی فتحیابیوں کو ان پیشگوئیوں کے ساتھ بڑا گہرا تعلق تھا۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے خبر

پا کر کی تھیں۔

ہم یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جو قانون بنیادی کامیابی کے لئے بنائے ہیں۔ ان قوانین پر چل کر انسان وہ کامیابی حاصل کر سکتا ہے مثلاً اللہ تعالیٰ نے یہ اصول بنایا ہے کہ اگر ایک زرخیز زمین میں گندم کے دانے موسم پر ڈالے جائیں گے۔ اور اس زمین کو پانی دیا جائے گا۔ تو دانے اُگ آئیں گے۔ اور ایک دانے سے کئی گنا دانے پیدا ہونگے۔ جو انسان بھی اس کے مطابق عمل کریگا۔ وہ ضرور ایک بڑی فصل کاٹے گا۔ جو کوئی کسی کام کے لئے اس کام کے اصولوں کے مطابق محنت کرے گا وہ کامیاب ہو گا۔ یہ تکوینی قوانین ہیں۔ ان کے نتائج ضرور ویسے ہی پیدا ہوتے ہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے روز اول سے مقرر کر دیئے ہیں۔ اس میں اچھے بُرے کا کوئی سوال نہیں ہے جو بات ضروری ہے وہ صرف یہی ہے کہ آدمی ان اصولوں کے مطابق عمل کرے۔

بیشک انسان جو دنیا کے کسی کام میں کامیاب ہونا چاہتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان اصولوں کے مطابق چلے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ جو قوانین اللہ تعالیٰ نے کائنات کی فطرت میں لکھ دیئے ہیں۔ اور جن قوانین کے مطابق یہ تمام کارخانہ چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیئت کو بھی ان قوانین کی زنجیر میں جکڑ دیا ہے۔ وہ خود ان تمام قوانین کی جکڑ بندیوں سے بالا ہے۔ اور اگر وہ چاہے اور جب چاہے ان قوانین کو ہی بدل سکتا ہے۔ جس قادر مطلق کی اس صفت کو ہم تسلیم کرتے ہیں۔ اسی قادر مطلق کی ہمیں یہ صفت بھی ماننی پڑے گی۔ کہ وہ ان قوانین کو اپنے کسی عظیم الشان مقصد کے لئے جس طرح چاہے استعمال کر سکتا ہے۔ مثلاً نیز ایک قانون قدرت ہے کہ جب تک دشمن کی طاقت کا مقابلہ اس سے بڑی طاقت کے ساتھ نہ کیا جائے۔ اس کے مقابلہ میں کامیاب ہونا مشکل ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں۔ کہ طاقت کا انسان کے حوصلہ کے ساتھ بھی بڑا گہرا تعلق ہے یعنی یہ بھی ایک قانون قدرت ہے۔ کہ جس کا حوصلہ بلند اور بڑھا ہوا ہو گا۔ اس کی قوت بازو بھی بلند اور بڑھی ہوئی ہوگی۔ اگر اللہ تعالیٰ کسی چھوٹی سی جماعت کے حوصلہ کو کسی حکمت سے بلند کر دے۔ تو یقیناً اس اصول کے مطابق وہ چھوٹی سی جماعت اپنے سے بظاہر بہت بڑی جماعت کے مقابلہ میں جس کو اللہ تعالیٰ کی اس طرح تائید حاصل نہیں ہے۔ کامیاب ہو سکتی ہے آج کل تو اس بات کو سمجھنا کوئی مشکل نہیں ہے۔ آپ روز سنتے رہتے ہیں کہ فلاں فوج کر

(باقی دیکھئے صفحہ ...)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مندرجہ ذیل تازہ کلام جناب ثاقب صاحب زیروی نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۶ دسمبر ۱۹۴۸ء کے دوسرے اجلاس میں پڑھ کر سنایا۔

دل دے کے ہم نے انکی محبّت کو پا لیا
بے کار چیز دے کے دُرِ بے بہا لیا

مَیں مانگنے گیا تھا کوئی اُن کی یادگار
لیکن وہاں انہوں نے مرا دل اُڑا لیا

کہتے ہیں لوگ کھاتے ہیں ہم صبح و شام غم
ہم اُن سے کیا کہیں کہ ہمیں غم نے کھا لیا

گر کر گڑھے میں عرش کے پائے کو جا چھوا
کھوئے گئے جہاں سے مگر اُن کو پا لیا

نکلا تھا مَیں کہ بوجھ اٹھاؤں نگاہ ان کا مَیں
لیکن انہوں نے گود میں مجھ کو اٹھا لیا

بھاگا تھا انکو چھوڑ کے یونس کی طرح مَیں
لیکن انہوں نے بھاگ کے پیچھے سے آ لیا

ہنستے ہی ہنستے روٹھ گئے تھے وہ ایک دن
ہم نے بھی روٹھ روٹھ کے ان کو منا لیا

جا جا کے اُن کے در پہ تھکے پاؤں جب مرے
وُہ چال کی کہ اُن کو ہی دل میں بسا لیا

یہ دیکھ کر کہ دل کو لئے جا رہے ہیں وُہ
مَیں نے بھی اُن کے حُسن کا نقشہ اڑا لیا

ناراضگی سے آپ کی آئی ہے لب پہ جان
اب تھوک دیجیے غصّہ بہت کچھ ستا لیا

کیا دامِ عشق سے کبھی نکلا ہے صید بھی
کیا بات تھی کہ آپ نے عہدِ وفا لیا

نقصاں اگر ہؤا تو فقط آپ کا ہؤا
دِل کو ستا کے اے مرے دلدار کیا لیا

مَیں صاف دل ہوں مجھ سے خطا جب کبھی ہوئی
آبِ خجال سے مَیں اُسی دم نہا لیا

ہونے دی انکی بات نہ ظاہر کسی پہ بھی
جو زخم بھی لگا اُسے دل میں چُھپا لیا

عشق و وفا کا کام نہیں نالہ و فغاں
بھر آیا دِل تو چپکے سے آنسو گرا لیا

یہ قطعی اور یقینی بات ہے کہ اب اسلام کے غالب ہونے اور کفر کے مغلوب ہونے کی باری ہے

مالی قربانی کی طرح جانی قربانی کے میدان میں بھی ہمیں عدیم النظیر نمونہ پیش کرنا چاہیئے

لاہور ۲۶ دسمبر۔ آج بعد نماز ظہر جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ سالانہ کا آخری اجلاس شروع ہوا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ تقریر سے قبل تلاوت قرآن مجید ہوئی۔ اور ثاقب صاحب زیروی نے حضور کا تازہ منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ حضور کی تقریر کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے۔

مرکزی سالانہ جلسہ ایسٹر میں ہوگا

حضور نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا کہ احباب کو معلوم ہے یہ ہماری لاہور کی جماعت کا جلسہ ہے۔ یہ ہمارا مرکزی سالانہ جلسہ نہیں ہے۔ مرکزی سالانہ جلسہ ہم نے اس سال اپنے نئے مرکز ربوہ میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن چونکہ نئے مرکز میں جلسہ کرنے کی راہ میں ابھی بہت سی مشکلات حائل ہیں۔ اس لئے ہم نے غور و فکر کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس دفعہ بجائے کرسمس کے ایسٹر (اپریل ۱۹۴۹ء) کی تعطیلات میں جلسہ منعقد کریں۔ اگر اس وقت تک اللہ تعالیٰ نے عمارتوں کی کوئی صورت پیدا کر دی تو انشاء اللہ بہتر انتظامات ہو جائیں گے۔ ورنہ اس وقت موسم اس حد تک بدل چکا ہوگا۔ کہ اگر رہائش کے لئے مکان میسر نہ بھی ہوں۔ تو کھلے میدان میں سویا جا سکے گا۔ اور دن کو شامیانوں کے نیچے تقریریں ہو سکیں گی۔ پس چونکہ ہمیں ایسٹر کی تعطیلات میں جلسہ کرنا آسان نظر آیا۔ اس لئے ہم نے اس دفعہ دسمبر میں اپنا مرکزی جلسہ ملتوی کر دیا ہے۔

لاہور کی جماعت نے اس التوا سے فائدہ اٹھا کر اپنا جلسہ کر لیا ہے۔ اس سے لاہور کی جماعت نے بھی ثواب حاصل کر لیا ہے۔ اور بیرونی جماعتوں کو بھی کسی حد تک جمع ہو کر جماعتی مشکلات کو سمجھنے اور میرے خیالات سننے کا موقعہ مل گیا ہے۔

جلسہ سالانہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں آؤ

ہمارا آئندہ جلسہ سالانہ انشاء اللہ نئے مرکز میں ہوگا۔ اور وہ اس جگہ کا پہلا جلسہ ہوگا۔ بیرونجات

نئے مرکز ربوہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں آؤ

جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی بصیرت افروز تقریر

مرتبہ:۔ محمود رشید احمد

سے آئے ہوئے دوستوں کے ذریعہ سے اور اس لحاظ سے بھی کہ میری آواز اخبار کے ذریعہ سے باہر پہونچ جائیگی۔ میں ساری جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کی کوشش کرے۔ وہ جلسہ چونکہ نئے مرکز میں پہلا جلسہ ہوگا۔ اس لئے خاص طور پر وہ دعاؤں کا جلسہ ہوگا۔ تا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے نئے مرکز کو ہمارے لئے اور اسلام کی عظمت اور برائی کو ظاہر کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ بابرکت کرے۔ پس ابھی سے تمام دوستوں کو تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

ہر فرد تین سیر گندم ہمراہ لائے

لیکن غلہ کے متعلق حکومت کی طرف سے عائد شدہ پابندیوں اور غیر معمولی گرانی کی وجہ سے ہمارے لئے ربوہ میں وسیع پیمانے پر مہمان نوازی کرنا مشکل ہوگا اس لئے میں زمیندار دوستوں سے درخواست کرتا ہوں کہ جب وہ جلسے پر آئیں تو ان میں سے ہر فرد اپنے ساتھ کم از کم تین تین سیر گندم یا آٹا ضرور لیتا آئے۔ ان تین سیر میں سے ڈیڑھ سیر تو خود اسکی اپنی خوراک کے لئے ہوگا۔ اور باقی ڈیڑھ سیر اس کے دیگر غریب دوستوں یا اس کے ان شہری بھائیوں کے لئے ہوگا۔ جو راشن وغیرہ کی پابندی کی وجہ سے غلہ نہیں لا سکیں گے۔ اگر اس طریق پر عمل کیا گیا تو امید ہے کہ اتنی گندم مہیا ہو جائے گی۔ جو تمام مہمانوں کے لئے کافی ہو۔

عورتیں اور بچے بھی آئیں

گزشتہ دو سال سے عورتیں جلسہ میں شامل نہیں ہو سکیں۔ حالانکہ قادیان میں جلسے کے موقعے پر اگر مرد تیس ہزار ہوتے تھے۔ تو عورتیں بھی پندرہ ہزار کے قریب ضرور ہوتی تھیں۔ ربوہ کے اس پہلے جلسے میں عورتوں اور بچوں کو بھی شامل ہونے کی اجازت ہوگی۔ اگر تعمیر کا سلسلہ نہ بھی شروع ہوا۔ تو عورتوں کے لئے قناتوں کا انتظام کر دیا جائیگا اور مرد کھلے میدان میں رہ سکیں گے۔ یہ ایک نہایت ہی خوشکن نظارہ ہوگا۔ فطرتی سادگی کا۔ یہ نظارہ مکہ میں حج کے موقعہ پر ہر سال ہی نظر آتا ہے۔ جبکہ لوگ مکانات کی قلت کی وجہ سے سڑکوں اور میدانوں میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ درحقیقت ابتدائی سادگی جو فطرت میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے۔ وہی دنیا میں حقیقی امن قائم کر سکتی ہے۔ جب تک انسان اُن چیزوں پر اکتفا نہیں کرتے۔ جو خدا نے دی ہیں۔ اس وقت تک دنیا سے فتنہ و فساد کبھی مٹ نہیں سکتے۔

دالیں جمع کرنے کی تحریک

میں یہ بھی تحریک کرتا ہوں کہ دوست اپنی اپنی جگہ دالیں جمع کریں۔ جو جلسے کے موقعہ پر کام آ سکیں۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ پر اس کا اثر نہیں پڑنا چاہیئے۔ اگر دوست ماش۔ چنا۔ مونگ اور مسور ثابت ابھی سے جمع کرنا شروع کر دیں۔ تو یہ چیزیں کافی کام آ سکتی ہیں۔

میں ایک اور ضروری تحریک بھی احباب کو کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت تک ربوہ کے گردو نواح میں چیزیں کافی سستی ہیں۔ لیکن جونہی قصبہ آباد ہو گیا۔ چیزیں گراں ہونے کا احتمال ہے بلکہ اب بھی گرانی شروع ہو چکی ہے۔ شروع میں وہاں پر روپے کا چار اور پانچ سیر کے درمیان دودھ مل جاتا تھا۔ اب جب ہمارے کچھ دفاتر چلے گئے ہیں۔ دودھ روپے کا تین سیر ہو گیا ہے۔

جن علاقوں میں بھینسیں پالنے کا شوق ہے اور لوگ بھینسیں صدقہ کے طور پر دے سکتے ہیں۔ انہیں بھینسیں ہدیۃً سلسلہ کو پیش کرنی چاہئیں۔ تا کہ مرکز کے قائم ہونے سے قبل وہاں پر اپنی بھینسیں موجود ہوں کہ ہم اس علاقہ سے دودھ نہ خریدیں اور قیمتیں بلاوجہ گراں نہ ہوں

کاریگر پابہ رکاب رہیں

ہماری تحریک پر بڑھئی معماروں اور دیگر کاریگروں نے کئی سو کی تعداد میں مرکز میں کام کرنے کی درخواستیں دی ہیں میں ان سب کو بھی اطلاع دیتا ہوں کہ اب وہ پابہ رکاب رہیں جس وقت بھی انہیں اطلاع دی جائے انہیں فوراً ربوہ پہنچکر کام شروع کر دینا چاہیئے۔ یاد رکھو۔ ہمارا ایک ایک دن بہت قیمتی ہے۔ اور مرکز کے قیام میں ایک ایک دن کی تعویق بھی ہمارے لئے مضر ہے۔

ربوہ کی زمین کی قیمتیں

ربوہ کی زمین کی قیمتوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اس سلسلے میں بعض لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ زمین کی فروخت کا جو پیمانہ [illegible] کیا گیا تھا۔ اسی وقت شرطیں رکھی گئی تھیں [illegible] کی فروخت کی [illegible]

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ۶۶ احمدیوں کا قافلہ بخیریت قادیان پہونچ گیا

جناب مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل امیر جماعت قادیان کا مندرجہ ذیل تار سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے نام موصول ہوا ہے۔

The Hazrat Khaliftul Massih
Rattan Bagh Lahore
Sixty Six Ahmadies arrive safe escort very satisfactory.
Ameer Jamait

"۶۶ احمدی حفاظت سے پہونچ گئے ہیں۔ اسکورٹ کا تسلی بخش انتظام تھا۔ امیر جماعت"

(۲) ۱۵ر اکتوبر تک ایک سو روپیہ فی کنال کے حساب سے زمین دی جائے گی۔ گویا اس اعلان کا مطلب یہ تھا کہ (۱) اگر ۱۵ر اکتوبر سے قبل ہی آٹھ سو کنال فروخت ہو گئی تو پھر مقررہ شرح پر فروخت بند کر دی جائے گی۔

(ب) اگر آٹھ سو کنال زمین فروخت نہ ہوئی۔ لیکن ۱۵ر اکتوبر کی تاریخ آ گئی۔ تو اس صورت میں بھی مقررہ قیمت پر زمین کی فروخت بند ہو جائے گی۔

اس اعلان کے مطابق چونکہ ۶-۷ اکتوبر کو ہی آٹھ سو کنال فروخت ہو گئے تھے۔ اسلئے گو پندرہ اکتوبر کی تاریخ ابھی نہیں آئی تھی۔ لیکن فروخت بند کر دی گئی تھی۔ فرمایا حقیقت یہ ہے اگر خرچ کا قلیل سے قلیل بھی اندازہ لگایا جائے۔ تو کوئی قصبہ پچیس تیس لاکھ روپے خرچ کئے بغیر نہیں بن سکتا۔ یہ رقم ان چیزوں پر خرچ ہوتی ہے۔ جو قصبہ کے سارے باشندوں کے کام آتی ہیں۔ جیسے مثلاً سکول کالج وغیرہ۔ اگر کچی عمارتوں کا اندازہ بھی لگایا جائے تو تیرہ لاکھ روپے سے کم نہ ہو گا۔ اب صاف بات ہے یہ رقم دو ہی طریق سے لی جا سکتی ہے (۱) خریداروں سے زیادہ قیمت وصول کر کے (۲) ساری جماعت کو چندہ دے کر۔ ظاہر ہے کہ اخلاقی طور پر ہم ساری جماعت سے یہ رقم نہیں لے سکتے۔ کیونکہ یہ رقم جن چیزوں پر خرچ ہوتی ہے۔ ان سے زیادہ تر مقامی لوگوں نے فائدہ اٹھانا ہے۔ اب ایک ہی صورت رہ جاتی ہے اور وہی ہم نے اختیار کی ہے۔ وہ یہ کہ زمین کی قیمت زیادہ وصول کی جائے۔ میں دوستوں کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد زمین اپنے لئے مخصوص کرا لیں۔ ورنہ آگے چلکر پانچ سو روپے فی کنال پر بھی نہ ملے گی

کیا ہمیں قادیان کے ملنے میں شبہ ہے

اس کے بعد حضور نے نئے مرکز کے قیام کے سلسلے میں بعض منافقین کی طرف سے پھیلائے ہوئے اس شبے کا ذکر کیا۔ کہ نئے مرکز کا قیام بتاتا ہے کہ گویا ہمیں قادیان واپس ملنے میں شبہ ہے حضور نے فرمایا (۱) جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالے کے حکم سے سلسلہ کا مستقل مرکز قادیان قرار دیدیا۔ تو پھر کسی احمدی کہلانے والے کے دل میں شبہ کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔

(۲) جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دیگر ہزاروں پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ تو ہم کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ قادیان کے مرکز رہنے کی پیشگوئی نعوذ باللہ پوری نہ ہو گی۔

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں صراحتاً قادیان سے نکلنے کی پیشگوئی موجود ہے

(۴) خود مجھے اللہ تعالے نے قبل از وقت گذشتہ سال کے واقعات کی تفصیلاً اطلاع دی جو ۱۹۴۲ء میں شائع بھی ہو چکی ہے اور وہ لفظ بلفظ پوری ہوئی اس اطلاع میں نئے مرکز کے قیام اور قادیان کی واپسی کی خبر بھی موجود ہے۔ جب خدا نے انذار والے پہلو پورے کئے۔ تو ہم کس طرح گمان کر سکتے ہیں کہ وہ تبشیر کے پہلو پورے نہ کرے گا۔

اب اسلام کے غلبہ کی باری ہے

اس موقعہ پر کسی صاحب نے رقعے کے ذریعہ دریافت کیا کہ کیا حضور کو پاکستان کے استحکام کے متعلق بھی کوئی اطلاع خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ اسلام کی ترقی خدائی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے۔ یہ قطعی اور یقینی بات ہے کہ اسلام اب آگے ہی کی طرف قدم بڑھائیگا

اب اسلام ہی کے غالب ہونے کی باری ہے۔ اب کفر کے غالب ہونے کی باری ختم ہو چکی ہے۔

حضور نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے بتایا قادیان کی تقدیس اسلام کی اشاعت اور اسلامی تعلیم کے قیام کا مرکز ہونے کی وجہ سے تھی اگر یہ چیز اب قادیان کی بجائے کسی اور مقام سے شروع ہو جائے گی۔ تو وہ مقام بھی بابرکت ہو جائے گا۔

اسی طرح جس طرح ہجرت نبوی کے بعد گو مکہ بھی بابرکت رہا مگر خدا نے مدینہ کو بھی برکت دے دی تھی۔ جسطرح گو اصل مسجد خانہ کعبہ ہے۔ مگر مسلمان ہر جگہ اس کی نقل میں مسجد بناتے ہیں اور وہ مسجد بابرکت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح گو ہمارا اصل مرکز قادیان ہے۔ لیکن اسکی نقل میں جو بھی مرکز بنینگے۔ یقیناً وہ بھی بابرکت ہو جائیں گے۔ جس خدا نے مکے اور مدینے کو برکت دی۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس کے خزانے میں ابھی اور بھی بہت سی برکتیں ہیں۔ تم صرف نیک نیتی سے خدا کے دین کی خدمت کرنے کا تہیہ کر لو۔ پھر جس جگہ مرکز بناؤ گے۔ وہ مقدس ہو جائے گی۔

مرکزی چندے

حضور نے چندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جب سے مرکزی دفاتر کا اکثر حصہ ربوہ چلا گیا ہے یکدم چندوں میں کمی آ گئی ہے۔ چنانچہ پچھلے تین ماہ میں ایک لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ میں جماعتوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد اپنے چندے ربوہ میں بھیج دیں۔ اگر یہ کمی جاری رہی تو لازمی طور پر دین کے موجودہ کاموں کو صدمہ پہنچیگا

جانی قربانی کی اہمیت

آخر میں حضور نے فرمایا۔ انگریزوں کے چلے جانے سے اور پاکستان کے قیام سے لازمی طور پر ہماری ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ ہمیں بدلے ہوئے حالات کو اور وقت کی نزاکت کو محسوس کرنا چاہیئے۔ ہماری جماعت کو بالخصوص اپنا نقطہ نظر بدل لینا چاہیئے۔ اب صرف چندوں سے نماز روزہ حج اور زکوٰۃ سے ہم اپنا فرض ادا نہیں کر سکتے۔ ہمیں اسلام کی حفاظت اور بقا کے لئے جانی قربانی کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار رکھنا چاہیئے۔ جس طرح مالی قربانی کے میدان میں ہم نے عدیم النظیر مثال دنیا میں قائم کی ہے اسی طرح جانی قربانی کے میدان میں یہ بھی تمہارا امام تم سے ایسا نمونہ طلب کرتا ہے جس کی کوئی مثال نہ ہو۔ مومن بہادر ہو چکا ہے اگر ہماری جماعت مومن ہے تو پھر اسے بہادر بھی بننا چاہیئے۔ اور صرف بہادر ہی ہماری جماعت میں رہنے کا حقدار ہے۔

درخواست دعا

میری اہلیہ دیر سے کھانسی اور بخار میں مبتلا چلی آ رہی ہیں۔ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اور دن بدن حالت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے استدعا ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرماویں

خاکسار غلام احمد صوبیدار آرڈیننس ڈپو لاہور چھاؤنی

ولادت

۲۰ر دسمبر بروز سوموار مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہاں خدا تعالے کے فضل سے لڑکا تولد ہوا۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے اور مولود کو باعمر۔ صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ لاہور کے مختصر کوائف

الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ لاہور کا سالانہ جلسہ ۲۵ر دسمبر کی صبح کو شروع ہو کر ۲۶ر دسمبر کی شام کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور اس طرح اللہ تعالے نے پھر ایک دفعہ مومنین کو جمع ہو کر اپنے مقدس امام کے ارشادات سننے اور قادیان کے جلسہ سالانہ کی یاد تازہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی گو جلسے کا اعلان نہایت تنگ وقت میں ہوا تاہم بیرونجات سے کافی احباب شامل ہوئے جن میں سے بعض دور دور کی جماعتوں میں سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ غیر احمدی احباب بھی کافی تعداد میں شامل ہوتے رہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی آخری تقریر کے موقع پر تو سامعین کی اتنی کثرت تھی۔ کہ حضور کو احباب سے سمٹ کر بیٹھنے کے لئے کہنا پڑا۔

جلسے کے جملہ انتظامات کے لئے صرف دو تین دن مل سکے۔ اور پھر انتظامات کے قریباً تمام شعبے ناتجربہ کار ہاتھوں میں تھے۔ تاہم اللہ تعالے کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب اور بارونق رہا۔ لاہور کی جماعت کے عہدیداروں اور دیگر افراد نے نہایت اخلاص اور محنت کے ساتھ مہمان نوازی اور دیگر انتظامات میں حصہ لیا جزاھم اللہ خیراً۔

بیرونجات سے تشریف لانے والے احباب کی ایک کافی تعداد نے اپنے طور پر رہائش کا انتظام کر رکھا تھا۔ تاہم تعلیم الاسلام کالج میں بھی مہمانوں کی رہائش اور خورد و نوش کا انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ اس جگہ کافی تعداد میں مہمان مقیم تھے۔

جلسے کے افسر اعلیٰ چوہدری محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور تھے۔ جو اپنے نائبین چوہدری عبد الکریم خاں صاحب اور قاضی خالد ہدایت اللہ صاحب کے ہمراہ مقامی جماعت کے امیر شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ اور نائب امیر پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کے مشورہ اور مدد سے کام کرتے رہے۔ ان کے ماتحت مندرجہ ذیل ناظم مقرر تھے۔

(۱) ناظم ضیافت بابو فضل الدین صاحب

(۲) ناظم رہائش و استقبال میاں جلال الدین صاحب قمر

(۳) ناظم پبلسٹی پریس ثاقب صاحب زیروی

(۴) ناظم مہمان نوازی ملک عبد الحی صاحب

(۵) ناظم حفاظت چوہدری اسد اللہ خانصاحب

(۶) ناظم جلسہ گاہ شیخ محمود الحسن صاحب

(۷) ناظم بجلی روشنی ولاؤڈ سپیکر میاں عبد المجید صاحب

(۸) ناظم نشر و اشاعت خورشید احمد

(۹) منتظم سٹیج ملک وحید الدین صاحب سلیم

ان نظامتوں کے ماتحت تعلیم الاسلام کالج کے طلباء اور مقامی جماعت کے اکثر خدام اطفال اور انصار بطور معاون تن دہی سے کام کرتے رہے۔ اللہ تعالے سب کو جزائے خیر دے۔ اور آئندہ بھی سلسلے کے کاموں میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

لا تبقی لک من المخزیات ذکرا

(۱)

اس زمانہ میں جبکہ چاروں طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات والاصفات پر اعتراضات کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔ اللہ تعالٰے نے آپ کو خبر دی "لا تبقی لک من المخزیات ذکراً" کہ ہم اس تمام قیل و قال اور طعن و تشنیع کا نام و نشان تک مٹا دیں گے جو آپ کی رسوائی کے لئے بروئے کار لائی جا رہی ہے۔ اللہ تعالٰے کا یہ وعدہ ایسی شان کے ساتھ پورا ہوا ہے کہ تمام حالات و واقعات پر نگاہ ڈالتے ہی روح پر ایک وجد طاری ہوتے لگتا ہے۔

(۲)

ایک دفعہ ان لوگوں کے مقابلہ میں جو اللہ تعالٰے کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ بکرا بھی دودھ دیتا ہے۔ یہ سنتے ہی اور تو اور خود نام نہاد مسلمانوں تک نے مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ حالانکہ تاریخ عالم اس سے بھی عجیب تر واقعات کا پتہ دیتی ہے۔ چنانچہ مرد کا عورت اور عورت کا مرد بن جانا معتبر روایتوں اور مستند کتب میں مذکور ہے دور کیوں جائیں خود مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے بھی اپنی تحریرات میں بڑی شد و مد کے ساتھ اس قسم کے واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔

(۳)

مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں "زمانہ حال کے منکرین سپر نیچرل کے لئے ایک واقعہ کا بیان شاید دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ پیسہ اخبار لاہور ۲۸ نومبر ۱۸۹۶ء میں بعنوان "مرغی سے مرغا" یہ خبر لکھی تھی کہ موضع آساپور ضلع دربھنگہ میں ایک شخص گوہر خاں کے یہاں عرصہ سے ایک مرغی تھی چند دفعہ انڈے دئیے اور بچے نکالے۔ ایک دفعہ اس کے سر پر تاج مرغ جسے ہندی میں مور کہتے ہیں بڑھنا شروع ہوا اور معمول سے زیادہ تجاوز کر گیا۔ تب اس نے بانگ مثل مرغوں کے دینا شروع کیا۔ اب مرغیوں سے جفت کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ مرغی سے مرغا بن گیا" (راقم خریدار ۱۲۸۰۲) اس خبر کی تحقیق کو کہ کہیں بازاری گپ نہ ہو۔ راقم کا اخبار کا پتہ دفتر اخبار سے معلوم کر کے میں نے خط لکھا کہ معتبر آدمیوں کی تحریر جنہوں نے اس واقعہ کو بچشم خود دیکھا ہو مع دستخط خاص میرے پاس بھجوا دیا جس کے جواب میں صاحب مضمون کا خط پہنچا جو ذیل میں درج ہے۔

"مولوی صاحب سرچشمہ خلیق و کرم مدا فضالہ وعلیکم السلام۔ آپ نے اس خبر کی بابت ۲۸ نومبر ۱۸۹۶ء کے پیسہ اخبار میں دی ہے تصدیق طلب فرمائی ہے۔ میں اس جگہ کلکتہ میں ہوں اور اس امر کے جائے وقوع یعنی اپنے مکان شہر دربھنگہ سے تین سو میل کے بعد پر ہوں۔ ایسی حالت میں مجھ سے فوراً انجام ہونا آپ کے حکم کا محال ہے۔ لیکن اس بات کا وعدہ کرتا ہوں کہ کچھ دنوں بعد ضرور اس خبر کی تصدیق آپ کی خواہش کے مطابق آپ کے پاس بھجوا دونگا"

خادم محمد جلیل نمبر ۲ میکلوڈ اسٹریٹ کلکتہ

اس کے بعد راقم خبر کی کوشش سے واقعہ دیکھنے والوں کا دستخطی خط پہنچا۔

"مخدوم مکرم جناب مولانا صاحب مدظلہ العالی السلام علیکم و علٰی من لدیکم۔ الحمد للہ۔ مزاج مبارک میں بمقام جالہ ضلع دربھنگہ مدرس مدرسہ تاج المدارس ہوں۔ اتفاقاً بماہ ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ مدرسہ سے رخصت لے کر بمقام آساپور ضلع دربھنگہ پہنچا۔ قبل پہنچنے کے اثنائے راہ سنا کہ بھائی گوہر خاں کی ایک مرغی مرغ ہو گئی ہے۔ کچھ خیال نہ کیا۔ افواہ کو لغو سمجھا۔ جب بھائی موصوف کے مکان پر پہنچا۔ قدرت صانع مطلق نمودار اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ایک پرندہ ہیئت بجنسہ مرغی کی ہو ز اور طوق جسکی ہندی مور ہے ایک گز دیکھا اور بانگ دینا جو خاصہ مرغ کا ہے۔ اس سے بارہا سنا اور جفتی کرتے ہوئے دیکھا۔ جناب! یہ وہ مرغی ہے جس نے تین بار بیضے دئیے اور اس کے بچے ہوئے۔ اگرچہ یقین کامل اس کے دیکھتے ہی ہو جاتا ہے کہ یہ مرغی ہے اور مرغ بھی ہے۔ تاہم بیسیوں تاویل اور توجیہ اعتراض نے کیا۔ لیکن اس کے دلیل ایسے قوی ہیں کہ لامحالہ کہنا پڑتا ہے کہ امر واقعی ہے اور توجیہات اور تاویلات سے مقصود تھا کہ کہیں دھوکہ نہ ہو گیا ہو۔ مثلاً اسی صورت کا مرغ رہا ہو۔ خلاصہ یہ کہ سر مو اس میں کلام نہیں حسب الطلب ایک مرغی و چند اشخاص نمازی عادل کے دستخط بقلم ان کے پشت پر ثبت ہیں روانہ خدمت عالی کرتا ہوں" والسلام

فقیر محمد اسحٰق مدرس مدرسہ تاج المدارس

(۴)

پھر مولوی صاحب موصوف بحوالہ اخبار حمایت اسلام لاہور مجریہ ۳ مارچ ۱۹۳۳ء صفحہ ۵ لکھتے ہیں:۔

"ایک محیر العقول واقعہ ایک سترہ سالہ طالب علم لڑکی بن گیا۔ لاہور ۲۶ فروری۔ میو ہسپتال میں ایک حیرت انگیز مریض زیر علاج ہے۔ ایک نوجوان طالب علم مرد کے اوصاف کھو کر عورت بن رہا ہے۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ خالصہ کالج امرتسر کا ایک طالبعلم جس کی عمر اس وقت ۱۷ سال کے قریب ہے مردانہ نشانات کھو کر عورتوں کے نشانات پا رہا ہے کچھ عرصہ ہوا اس کے جسم میں درد شروع ہوا اور رفتہ رفتہ اس کے کولہے گھٹنے شروع ہوئے حتٰی کہ گولیاں معدوم ہو گئیں۔ مقور ... کے بعد عضو مخصوص گھٹنا شروع ہوا اور گھٹتے گھٹتے اس کا کبھی نشان باقی نہ رہا۔ پھر چھاتی میں درد شروع ہوا اور تھوڑی دیر کے بعد اس لڑکے کی چھاتی اسطرح ابھر آئی جیسی عورتوں کی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی نقل و حرکت بھی عورتوں جیسی ہوتی گئی۔

اب اسے اس غرض کے لئے ہسپتال لایا گیا۔ اور کرنل ہارپر نیس انچارج میو ہسپتال کے سامنے پیش کیا گیا۔ انہوں نے بھی اس حیرت انگیز مریض کا معائنہ کیا۔ والدین کو فکر دامنگیر ہوئی کہ کہیں ان کا نور نظر لڑکی نہ بن جائے۔ کیونکہ جہاں اس کے تمام اعضاء عورتوں جیسے ہو رہے تھے وہاں اس کی داڑھی کے بال بھی نہیں آ گئے۔ کرنل ہارپر نیس نے مریض کا معائنہ کیا اور دوا وغیرہ دی۔ اور لڑکا دوا لیکر چلا گیا۔ کرنل صاحب کے خیال میں اس مرض کا نام (Fotile Spnilous) ہے۔ جس سے مرد عورت بن جاتا ہے۔ اس مرض کی ابتداء پہلے یورپ سے ہوئی اور یہاں سے امریکہ پہنچی۔ شمالی ہند میں پہلا موقعہ ہے اور میو ہسپتال میں اس سے پیشتر ایسا مریض کوئی نہیں آیا۔"

(تفسیر ثنائی جلد ثانی پارہ ۴ سورہ آل عمران طبع سوم)

(۵)

ذیل کا تازہ بتازہ اور نو بنو واقعہ ملاحظہ فرمائیے:۔

"ایک عورت مرد بن رہی ہے۔ کلکتہ ۲۷ نومبر ایک شادی شدہ عورت (عمر ۲۲ سال) میں کل مردانہ جسمانی خصوصیات نمایاں ہو چکی ہیں۔ اور طبی دنیا کے لئے یہ ایک منظر ہے جو شاید ہی کبھی نظر آیا ہو۔ وہ اس وقت کلکتہ کے ایک ہسپتال میں اندرونی ہسپتال میں زیر علاج ہے کہ شائد ڈاکٹروں کی جمعیت اس کی امداد کر سکے۔ وہ متوسط بدن سیاہ فام عورت ہے۔ اس کی پنڈلیوں بلکہ سارے جسم کی بناوٹ ایک بالغ مرد کی طرح ہو گئی ہے۔ اور چہرہ بھی مردوں کی وضع کا ہو گیا ہے۔ لیکن وہ عام عورتوں کی طرح بہت ہی شرمیلی ہے۔ ہسپتال میں داخلہ کے بعد اس نے اپنی ٹھوڈی اور لب بالا کے بال جو داڑھی اور مونچھ کے مشابہ تھے استرے سے منڈوا دئیے وہ مضافات کلکتہ میں اپنے شوہر کے ساتھ رہتی تھی اپنے جسم میں تبدیلی ہوتے دیکھ کر چار روز ہوئے کہ وہ ہسپتال میں آئی۔ اور ڈاکٹروں سے امداد طلب کی۔ وہ متوسط الحال طبقہ کی ایک عورت ہے۔ اور ابھی تک کسی شخص نے اس کے متعلق کسی غیر معمولی بات کا انکشاف نہیں کیا ہے۔ اس کے میکہ یا سسرال والوں میں سے کسی نے اس کے متعلق کسی غیر معمولی واقعہ کا بیان نہیں کیا ہے۔ آٹھ سال ہوئے کہ اس کی شادی ہوئی تھی اور وہ اپنے شوہر سے معمولاً زندگی بسر کرتی تھی۔ اس کو کوئی بچی یا بچہ پیدا نہیں ہوا۔ وہ جانتی ہے کہ اس کے جسم میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ اور اس لئے وہ غمگین رہتی ہے۔ لیکن اس کو یقین ہے کہ ڈاکٹر اس کی امداد کر سکتے ہیں۔ وہ عورتوں کے وارڈ میں ہے جہاں عمل جراحی ہوتا ہے۔ وہ بارڈر دار ساڑھی پہنے ہوئے ہے۔ ہسپتال کے پرنسپل نے ایک گھنٹہ تک اس کا طبی معائنہ کیا اور ایک نمائندہ اخبار سے کہا کہ یہ غیر معمولی واقعہ ہے ۱۹۳۱ء میں بھی کلکتہ میں چودہ سال کے ایک لڑکے کا سینہ عورتوں کی طرح ہو گیا تھا۔ اس کا امتحان بھی اسی ڈاکٹر نے کیا تھا"

(روزانہ ہند مجریہ ۲۸ نومبر ۱۹۴۸ء کلکتہ)

"سالم"

قادیان کے جلسہ کا پہلا دن

دہلی۔ یو۔ پی۔ بہار، مغربی بنگال کے احمدی نمائندے بھی شریک ہوئے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

قادیان سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ قادیان کے جلسہ سالانہ کی شرکت کے لئے دہلی اور یو۔ پی اور بہار اور مغربی بنگال کے ۶۶ احمدی اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندہ کے طور پر قادیان پہنچے ہیں یہ دوست پہلے دہلی میں جمع ہوئے۔ اور پھر دہلی کے احمدی مبلغ مولوی بشیر احمد صاحب مولوی فاضل کی معیت میں پولیس اسکورٹ کے ساتھ قادیان پہنچے۔ اور خدا کے فضل سے سفر ہر طرح خیریت کے ساتھ گذرا۔

قادیان کے جلسہ کی کارروائی ۲۶ دسمبر کی صبح کو پرانے زنانہ جلسہ گاہ میں جو حضرت مولوی سرور شاہ صاحب مرحوم کے مکان کے سامنے ہے شروع ہوئی۔ اس جلسہ میں کل حاضری نوسو پچیس (۹۲۵) تھی۔ جن میں ۳۲۵ ہماری جماعت کے دوست تھے اور ۶۰۰ غیر مسلم تھے۔ جلسہ کی کارروائی انشاءاللہ ۲۸ تاریخ کی شام تک جاری رہے گی۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۲۷/۱۲/۴۸

پتہ مطلوب ہے

برادرم رشید احمد خانصاحب سابق ہیڈ کانسٹیبل پولیس محلہ دار الفضل قادیان جہاں پر بھی ہوں اپنے پتے سے مجھ کو فی الفور مطلع فرمائیں یا اگر کسی اور دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو تو تحریر فرمائیں

حافظ مبین الحق شمس ڈرافٹسمین بلاک نمبر ۲۰۷ کوارٹر ۳ مارٹن روڈ کراچی۔

وزارت کے خلاف عدم اعتماد کا نوٹس

لاہور ۲۷ دسمبر :- کل مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا ۲۴ دسمبر کو شروع ہونے والا اجلاس وزارت کے خلاف عدم اعتماد کے نوٹس پر ختم ہو گیا۔ عدم اعتماد کے نوٹس کے حق میں ۴۴ ارکان اسمبلی تھے۔ جن کے نام یہ ہیں:-

علی اکبر خان۔ صوفی عبد الحمید۔ غلام محمد شاہ۔ سرفراز حسین۔ عبد الحق۔ خان محمد۔ شہادت خان۔ انور [illegible]۔ برکت حیات۔ روشن دین۔ محمد حسین۔ عزیز الدین [illegible]ھری۔ بیگم جہاں آرا شاہنواز۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین۔ بشیر احمد صاحب۔ [illegible] داد خان۔ راؤ خورشید علی خان۔ [illegible]حسن شاہ۔ امیر محمد۔ راجہ سید اکبر۔ کالے خان۔ ظفر الحق۔ [illegible]اللہ جہانیاں۔ جہان خان سیال۔ ظفر اللہ خان۔ [illegible] دولتانہ۔ میاں محمد ممتاز دولتانہ۔ سردار شوکت حیات۔ فیروز خان نون۔ بہادر خان۔ داود غزنوی۔ شیخ [illegible] حسن۔ میاں باغ علی۔ شیخ کرامت علی۔ نواب مظفر علی [illegible]باش۔ عبد الستار خان نیازی۔ چوہدری بہاول بخش [illegible]ہدی اور مسٹر صلاح الدین اور چوہدری فتح محمد سیال۔

اجلاس کے اخیر میں ایوان میں ارکان اسمبلی کی تعداد ۷۶ تھی جن میں ۴۴ ممبروں نے عدم اعتماد کے نوٹس کی تحریک [illegible] سے متعلق ریزولیوشن کو مان لینے کے بعد شیخ صادق [illegible] کا ایک اور ریزولیوشن بھی مان لیا گیا۔ جس میں مشرقی [illegible] کے قیدیوں کو امداد اور اعانت پہنچانے کی تلقین کی [illegible] تھی۔ ایجنڈے پر نون۔ دولتانہ پارٹی کی طرف سے [illegible] ریزولیوشن یہ بھی تھا کہ مغربی پنجاب کی حکومت [illegible] مہاجرین کو بسانے اور الاٹمنٹ کے سلسلہ میں کلیتہً ناکام رہی [illegible] لہذا اُسے مستعفی ہو جانا چاہیئے۔ لیکن صاحب صدر [illegible] کے پیش ہونے کی اجازت نہ دی اور کہا۔ "مجھے حیرانی [illegible] کہ آپ نے واضح اکثریت کے ہوتے ہوئے اپوزیشن گروپ [illegible] قانونی طور پر سات دن پہلے نوٹس کیوں نہ دیا۔ ورنہ [illegible] طاقت آزمائی کا فیصلہ آج ہی ہو جاتا۔ اس کے علاوہ دیگر ریزولیوشنز کے الفاظ بھی کچھ ایسے ہی ہیں جنہیں عدم اعتماد کے نوٹس [illegible] نہیں سمجھا جا سکتا۔ لہذا میں اس اجلاس کو برخاست [illegible] ہوں۔ آئندہ اجلاس میں جس کی تاریخ کا اعلان ایک [illegible] دن ہی میں کر دیا جائے گا۔ عدم اعتماد کے نوٹس پر رائے شماری کی جائے گی۔ (نامہ نگار خصوصی)

پکا آڑھتی ایسوسی ایشن قادیان

تمام ممبران پکا آڑھتی ایسوسی ایشن قادیان جو اس وقت مغربی پاکستان میں کہیں سکونت رکھتے ہیں۔ [illegible] مہربانی اس اعلان کو پڑھتے ہی اپنے موجودہ مکمل پتہ [illegible] خط و کتابت سے خاکسار کو اطلاع دیں۔ [illegible] عبد الباری ناظر بیت المال۔ ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

ولادت!

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۱۲ ماہ فتح ۱۳۲۷ھش لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسکو لمبی عمر عطا فرمائے [illegible] نیک صالح اور خادم اسلام بنائے۔ (خاکسار عبد الحق شاکر واقف زندگی دفتر وکیل المال تحریک جدید)

ہر احمدی تحریک جدید کی قربانیوں کے بارے میں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اُن ارشادات کو ملحوظ رکھے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۶ نومبر ۱۹۴۸ء کے خطبہ میں جو ۱۹۴۸ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ تحریک جدید کی تبلیغی مرکزی اہمیت اور ضرورت کو پیش کر کے مخلصین جماعت سے دفتر اول کے پندرھویں سال اور دفتر دوم کے سال پنجم کی قربانیوں کا مطالبہ فرما چکے ہیں۔ احمدیہ جماعت کے ہر فرد کو قربانیوں کے میدان میں آ جانا چاہیئے۔ کیونکہ تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کا فریضہ ہر احمدی پر واجب اور فرض ہے۔ مگر اس میں کما حقہٗ توجہ نہیں کی جا رہی اس واسطے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳ دسمبر کے خطبہ میں (جو ۱۰ دسمبر کو شائع ہوا) پھر اس طرف جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

(۱) اس ہفتہ میں بھی مجھے کھانسی اور حرارت کی تکلیف رہی جس کی وجہ سے میں زیادہ نہیں بول سکتا۔ اس لئے بجائے کسی نئے مضمون کے بیان کرنے کے میں آج پھر تحریک جدید کے وعدوں کی طرف جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ اس طرح ایک مالی ذمہ داری کے متعلق جس کے متعلق افسوس ہے۔ کہ جماعت اس کی اہمیت کے مطابق توجہ نہیں کر رہی۔ آج کچھ کہنا چاہتا ہوں "

(۲) اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے۔ دل کھول دیتا ہے۔ اور جس کا چاہتا ہے دل بند کر دیتا ہے۔ لیکن بجائے اس کے کہ اگر کسی کا دل بند ہو جائے۔ اس کے اندر گھبراہٹ پیدا ہو اور اُسے صدمہ ہو کہ وہ بیمار ہو گیا ہے۔ وہ دل کے بند ہونے کی حالت کو اپنی طبعی حالت سمجھ لیتا ہے۔ جسم میں بیماری پیدا ہوتی ہے۔ تو آپ میں سے اکثر لوگ محسوس کرتے ہیں۔ کہ ان کی صحت خراب ہو رہی ہے۔ وہ اپنے جسم کو تندرست رکھنے کے لئے اور اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے دوائیوں اور معالجوں پر خرچ کرتے ہیں۔ لیکن وہی لوگ جب انہیں اپنی روحانی طاقت خراب اور کم نظر آتی ہے۔ تو اپنی حالت پر خوش ہو جاتے ہیں۔ اور سمجھ لیتے ہیں کہ ان کی حالت طبعی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں بیماری اور خرابی بڑھ رہی ہے۔ ورنہ یہ صاف بات ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ اپنے بندے سے محبت کرنے والا اور کوئی وجود نہیں۔ جو محبت اس کو اپنے بندے سے ہے۔ اور جو محبت اُسے ہونی چاہیئے۔ اس کے مقابلہ میں کسی اور تعلق کی خواہ وہ کتنا ہی گہرا کیوں نہ ہو۔ کوئی نسبت نہیں "

(۳) "میں دوستوں سے امید رکھتا ہوں۔ کہ جہاں تک اُن سے ہو سکے۔ وہ پہلے سالوں سے بہت بڑھ کر اس میں حصہ لینے کی کوشش کریں۔ کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ اُسے جتنی قربانی پیش کرنی پڑتی ہے اتنا ہی وہ اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے "

(۴) "ہر وہ شخص جس نے ایک یا دو یا زیادہ سال اس قربانی کی توفیق پائی۔ لیکن آج اس کے دل میں انقباض پیدا ہو رہا ہے اور یا وہ اس بشاشت کو محسوس نہیں کرتا جو گذشتہ یا گذشتہ سال سے پیوستہ سال میں اس نے محسوس کی تھی اسے میرے سامنے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اپنے ماں باپ اور بیوی بچوں کے سامنے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں اسے چاہیئے کہ خلوت کے کسی گوشہ میں بیٹھ کر خدا کے سامنے اپنے ماتھے کو زمین پر رکھ دے اور جو خلوص بھی اُس کے دل میں باقی رہ گیا ہو۔ اس کی مدد سے گریہ و زاری کرے۔ یا کم سے کم گریہ و زاری کی شکل بنائے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور جھک کر کہے کہ اے میرے خدا! لوگوں نے بیج بوئے اور ان کے پھل تیار ہونے لگے۔ وہ خوش ہیں کہ ان کے اور ان کی نسلوں کے فائدے کیلئے روحانی باغ تیار ہو رہے ہیں۔ پر اے میرے رب! میں دیکھتا ہوں کہ جو بیج میں نے لگایا تھا۔ اس میں تو کوئی روئیدگی بھی پیدا نہیں ہوئی۔ نہ معلوم میرے بیج کا کوئی پرندہ اسے کھا گیا۔ یا میری بدقسمتی کا کوئی درندہ اسے پاؤں کے نیچے مسل گیا۔ یا میری کوئی مخفی شامت اعمال ایک پتھر بن کر اس پر بیٹھ گئی۔ اور اس میں سے کوئی روئیدگی نہ نکلنے دی۔ اے میرے خدا! میں اب کیا کروں کہ جب میرے پاس کچھ تھا۔ میں نے بے احتیاطی سے اُسے اس طرح خرچ نہ کیا۔ کہ نفع اُٹھاتا مگر آج تو میرا دل خالی ہے۔ میرے گھر میں ایمان کا کوئی دانہ نہیں کہ میں بوؤں۔ اے خدا! میرے اس ضائع شدہ ایمان کو پھر مہیا کر دے اور میری کھوئی ہوئی متاع ایمان مجھے پس عطا فرما۔ اور اگر میرا ایمان ضائع ہو چکا ہے۔ تو اپنے خزانہ سے اور اپنے [illegible] سے اس دھتکارے ہوئے بندے کو ایک رحمت کا بیج عطا فرما۔ کہ میں اور میری نسلیں تیری رحمتوں سے محروم نہ رہیں۔ اور ہمارا قدم ہمارے [illegible] سچی اور اعلیٰ قربانی کرنے والے بھائیوں کے مقام سے پیچھے نہ ہٹے۔ بلکہ تیرے مقبول بندوں کے کندھوں کے ساتھ ہمارے کندھے ہوں۔ اے خدا! بہت ہیں جو اعمال کے زور سے تیرے فضل کو کھینچ لائے پر ہم کیا کریں۔ ہمارے اعمال بھی اُڑ گئے۔ کیا تیرا رحم کیا تیرے بے انتہا رحم غیرت میں نہ آئے گا۔ اور ہم جیسے کچھ بندوں کو بے عمل ہی اپنے فضل کی چادر میں نہ چھپا لیگا "

(۵) "پس تم اس طرح خدا کے سامنے زاری کرو۔ کہ تمہارے دلوں کے زنگ دور ہو جائیں۔ اور یہ تمہاری مردہ روح پھر زندہ ہو جائے اور تم کو پہلے سے بڑھ کر قربانیوں کی توفیق ملے اور یہ تمہارے عمل کا نتیجہ پہلے سالوں سے بھی زیادہ ہو دشمن کے لئے حسرت اور افسوس کا موجب بنے"

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ ہر احمدی تحریک جدید کے مالی جہاد میں نہایت شاندار اور [illegible] ہو کر اپنے امام کے حضور جلد سے جلد [illegible] سرخرو ہو [illegible]۔ اللہ تعالیٰ [illegible]

([illegible] وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں ہنگامہ

لاہور ۲۷ دسمبر :- پرسوں مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں جو پاکستان مسلم لیگ کونسل کے لئے کونسلرز انتخابات کرنے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ عجیب ہنگامہ خیزی برپا ہو گئی۔ بات بات پر بعض کونسلرز [illegible] آستینیں چڑھا لیتے اور اس قدر بلند آواز سے صدر پر اور اپنے حریفوں پر آوازے کستے۔ کہ عجیب قسم کی دھما چوکڑی پھیل جاتی۔ پہلی نشست میں تھوڑی بہت لے دے چوہدری محمد حسن کی رکنیت پر بھی ہوئی۔ لیکن دولتانہ صاحب نے معترضین کو یہ کہہ کر چپ کرا دیا۔ کہ مسلم لیگ گزٹ کے چھپنے کے وقت اُن کا معاملہ زیر تنازعہ تھا۔ لہذا وہ شمار نہیں ہو سکے۔ اگر حکومت انہیں رکن اسمبلی قرار دے گی۔ تو ہم بھی انہیں کونسلر مان لیتے ہیں۔ کوئی عذر نہ ہو گا۔ اس کے بعد کچھ لے دے اس بات پر بھی ہوئی۔ کہ لیگ کے تمام عہدہ داروں کے انتخاب کے بغیر ہی صدر صاحب نے ۱۷ کونسلرز نامزدگیوں کر دیئے۔

اجلاس میں واضح اکثریت نے میاں محمد ممتاز دولتانہ کو اس بات کا اختیار دیا۔ کہ وہ ۱۵ کونسلرز کا انتخاب خود کر لیں۔

پبلک سیفٹی ایکٹ کو غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف صوفی عبد الحمید۔ بیگم سلمیٰ۔ احمد سعید کرمانی اور میاں افتخار الدین نے پر جوش تقاریر کیں۔ اس کے علاوہ منٹگمری فائرنگ کی انکوائری کیلئے مندرجہ ذیل تحقیقاتی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ میاں محمد ممتاز دولتانہ مسٹر ولایت علی خان۔ میاں عبد الباری۔ عبد الستار خان نیازی و سید خلیل الرحمن۔

چوہدری فضل الٰہی اور سردار عبد الحمید دستی نے وقت کے تقاضے کی بنا پر ایکٹ کی موجودگی کو ضروری قرار دیا۔ لیکن آراء شماری پر ایک ووٹ کی مخالفت سے ریزولیشن منظور ہو گیا۔ (نامہ نگار خصوصی)

انتقاد

استحکام پاکستان

استحکام پاکستان کے نام سے ایک مختصر سی کتاب مصنفہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رتن باغ لاہور شائع کی گئی ہے جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بعض ان مضامین کو کتابی صورت میں جمع کر دیا گیا ہے۔ جو استحکام پاکستان کی غرض سے مختلف موضوعوں پر شائع ہو رہے ہیں۔ ان مضامین میں کاروبار میں کامیابی اور اسلامی تعلیم جنگ کے اصول بیان کرنے کے علاوہ حکومت کے افسروں کے لئے بھی اسلامی تعلیم کی روشنی میں شرعی ہدایات مہیا کی گئی ہیں کتاب قرآن و حدیث کے حوالوں سے مزین اور بہت سی مفید معلومات کا مجموعہ ہے۔ جس سے تاجر صناع زمیندار اور دفتری افسران یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایک مضمون قائد اعظم مرحوم کے اوصاف حمیدہ کو اپنانے کی تلقین کے متعلق بھی شامل کیا گیا ہے۔ ضخامت کتاب ۴۸ صفحات قیمت فی نسخہ پانچ آنے اور ملنے کا پتہ میاں محمد یامین تاجر کتب رتن باغ لاہور ہے۔

(بقیہ صفحہ ۲)

حوصلے بلند ہیں۔ اور دشمن قوم کے حوصلے پست ہیں حوصلہ کی بلندی اور حوصلہ کی پستی کے جو نتائج ہوتے ہیں۔ وہ بھی آپ پر واضح ہیں۔ ظاہر ہے کہ جس قوم کے حوصلے بلند ہوتے ہیں وہ تھوڑی بھی ہو تو کامیاب ہوتی ہے۔ لیکن جس کے حوصلے پست ہوں۔ وہ بڑی بھی ہو تو ناکام رہتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کو نشانات دیتا ہے۔ جو نشانات میں پیشگوئیاں بھی ہیں۔ اور جیسا کہ ہم نے بار بار واضح کیا ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اور نہ کوئی ایسی بات ہے۔ جس کے سمجھنے میں ان کو کوئی دقت محسوس ہوتی ہے۔ (باقی)

مالی قربانی —— اور مہاجرین

نظارت بیت المال کو معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض جگہ احمدی مہاجرین نے ابھی چندہ دینا شروع نہیں کیا۔ یا چندہ کی مقدار ایسی ہے جسے قربانی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ یہ وہ وقت ہے۔ کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے قربانی کا نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ جیسا کہ دنیا کی جماعتوں کے شایان شان ہے۔ کیونکہ اس کے بعد ایسا زمانہ آنے والا ہے۔ کہ اس کی راہ میں سونے کا پہاڑ بھی خرچ کرنا اس وقت کے دیئے ہوئے ایک پیسے کے برابر نہیں ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں:۔ "دیکھو جنہوں نے انبیاء کا وقت پایا۔ انہوں نے دین کے لئے کیسی کیسی قربانیاں کیں جیسے ایک مالدار نے دین کی راہ میں اپنا سارا مال حاضر کیا۔ ایسا ہی ایک فقیر دریوزہ گر نے اپنے مرغوب ٹکڑوں سے بھی زنبیل پیش کر دی اور ایسا ہی کرتے گئے۔ جب تک کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح کا وقت آ گیا۔ مسلمان بننا آسان نہیں۔ مومن کا لقب پانا سہل نہیں۔ سو اے لوگو! اگر تم میں راستی کی روح ہے تو اس میری دعوت کو سرسری نگاہ سے مت دیکھو۔ نیکی حاصل کرنے کی فکر کرو۔ خدا تعالیٰ تمہیں آسمان پر دیکھ رہا ہے۔ کہ تم اس پیغام کو سن کر کیا جواب دیتے ہو۔"

(نظارت بیت المال)

پتہ مطلوب ہے

چوہدری عبدالعزیز خان بھٹی احمدی سکنہ سٹرو علاقہ ضلع ہوشیارپور جہاں کہیں بھی ہوں وہ خود یا کوئی بہی خواہ دوست ان کے پورے پتے سے جلد اطلاع دیں اشد ضروری ہے۔ تاکہ خط و کتابت ہو سکے۔
(خاکسار) کریم معرفت قریشی برادرس ساؤتھ نیپیر روڈ۔ کراچی

انتقال ہ میرے والد شیخ اصغر علی صاحب ہیڈ ڈرائیور سکنہ دارالفضل قادیان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے مورخہ ۹/۱۱/۴۸ بعمر [illegible] کی درمیانی شب ساڑھے گیارہ بجے اس دار فانی سے عالم جاودانی کو چل بسے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی بلندی درجات و پسماندگان کی دینی و دنیاوی فلاح کے لئے دعا فرمائیں۔ [illegible]

امریکی باشندوں کا فوجی طاقت پر اعتماد

نیویارک ۲۷ دسمبر:۔ امریکی باشندوں نے اس احساس کے ساتھ کرسمس منایا کہ امن کے امکانات زیادہ بہتر ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے۔ کہ دنیا میں خیر سگالی بڑھتی جا رہی ہے۔ بلکہ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ امریکی باشندوں کو اپنے ملک کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت پر اعتماد ہے۔

یہ اس خبر کا خلاصہ ہے۔ جو نیویارک کے ماہر مسٹر بی۔ ڈیچ۔ پاول کی طرف سے شائع کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ہے امریکی باشندوں نے مجبوراً اس نظریہ کو ترک کر دیا ہے۔ کہ دنیا کی قومیں ہتھیاروں سے مسائل کا فیصلہ نہ کریں گی۔ اب امریکی باشندوں کو اس بات پر یقین ہے کہ امن کی گارنٹی کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ امریکہ کو طاقتور بن جانا چاہیئے۔

ایک سال سے امریکہ کی فوجوں کو طاقتور بنایا جا رہا ہے۔ اور ضرورت کے وقت بہت جلد کارخانوں کو جنگی ضرورت کے لئے تبدیل کرنے کے طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں۔ ان تیاریوں سے انہیں محفوظ رہنے کا احساس ہو گیا ہے۔ مسٹر پاول کا کہنا ہے۔ کہ عراق سے لیکر چین تک اور گرین لینڈ سے لیکر جنوبی بحرالکاہل تک دنیا کے تین چوتھائی حصے میں امریکہ کے ۶۳ پولیس سٹیشن قائم ہیں۔

بحرالکاہل کے علاقہ میں ایک لاکھ بیس ہزار تربیت یافتہ نوجوان موجود ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ۹۰ ہزار امریکی سپاہی یورپ میں مقبوضہ علاقوں میں فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

جہاں تک بحر اوقیانوس کا تعلق ہے۔ گرین لینڈ سے لیکر کنیڈا کے ساحل کے ساتھ ساتھ ویسٹ انڈیز تک امریکی پولیس اسٹیشن حال کی طرح قائم ہیں۔ مغربی یورپ ایک مشترکہ دفاعی اسکیم اور شمالی بحر اوقیانوس کے میثاق کی تیاری کر رہا ہے۔ مسٹر پاول کا کہنا ہے۔ کہ اقدام اور بھی مؤثر ہیں۔

جہاں تک خود امریکہ کا تعلق ہے۔ وہاں کی حالت اب بہت بہتر نظر آتی ہے۔ بری اور بحری فوجوں کو ان کی ضرورت کے مطابق کافی آدمی مل رہے ہیں۔ اور امریکی کارخانوں کو اگر فوری طور پر مشینوں کی بجائے ٹینک بنانے پڑیں۔ تو ان کو تبدیلی کے کام میں کوئی دقت پیش نہ آئے گی۔

آخر میں مسٹر پاول نے کہا۔ ان تمام باتوں اور اٹیم بم نے امریکنوں میں یہ احساس پیدا کیا ہے۔ نئے راکٹ جہازوں کی کارکردگی کے متعلق اچھی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ (دستار)

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو اُن کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے حکیم عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان کا قدیمی دواخانہ ہو شیار [illegible] سے جاری ہے۔ کی تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ کرائی جا چکی ہیں جو کہ صرف دواخانہ رحمانی ہی سے مل سکتی ہیں یہ نسخہ حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر کا ایجاد کردہ ہے۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ تیرہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ نیز دواخانہ رحمانی قادیان حال سید مٹھا بازار لاہور سے ہر قسم کی مجربات ادویہ مل سکتی ہیں۔

حکیم عبدالقدیر کاغانی خلف حکیم عبدالجلیل اندرون موچی دروازہ [illegible] ہیرا منڈی لاہور

دعا کی درخواست: میری بچی فریدہ سٹوڈنٹ تھرڈ سٹینڈرڈ بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہے۔ احباب عزیزہ کے لئے درد دل سے دعا کریں عزیزہ ملٹری ہسپتال لاہور چھاؤنی میں داخل ہے (عبدالوہاب عمر خلف حضرت خلیفہ اول دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ)

زد جام عشق کلاں (خاص درجہ)

معدہ میں پہنچنے کے بعد بڑی سرعت سے خون میں جذب ہو جاتی ہے اور اس کے لطیف اجزاء پٹھوں کے مرکز اول میں تحریک پیدا کرتے ہیں اور پیران سالی کے اعضاء میں بھی قوت کی لہر دوڑ جاتی ہیں۔ مردانہ قوت کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ ایک ماہ کورس چودہ روپیہ دو ہفتہ کورس ۸/۷

ایجنسی یونیورسل کمپنی جودھامل بلڈنگ۔ لاہور

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

باجازت نظارت امور عامہ

احمدیہ اسٹیٹس کے قرب میں رقبہ برائے فروخت

پندرہ سو ایکڑ اراضی جو کہ ہماری ملکیت ہے ہر قسم کے جھگڑوں سے آزاد یکجا رہی ہے۔ یہ رقبہ ضلع تھرپارکر سندھ میں ہے۔ آب و ہوا خوشگوار معتدل۔ نہری دو فصلہ پانی بافراغت رقبہ آباد شدہ ریلوے سٹیشن کے اوپر۔ کپاس۔ گیہوں۔ کماد۔ چاول کی فصل کیلئے موزوں قیمت اراضی رقبہ کی حیثیت کے لحاظ سے چار ہزار سے پانچ ہزار روپیہ تک اکٹھا رقبہ لینے والے کیلئے رعایت ہوگی خواہشمند احباب خط و کتابت میں وقت ضائع نہ کریں۔ موقع پر پہنچکر دیکھ کر اراضی لیں ریلوے سٹیشن فضل بھمبرو ہے

خاکسار خان محمد عبداللہ خان آف مالیر کوٹلہ فضل بھمبرو سندھ

FAZAL Bhambhro (Sind)

اجلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

غلام محمد ولد احمد علی قوم چیمہ راجپوت سکنہ موہری۔ تحصیل کھاریاں

بنام

ممتاز علی ولد گل باز خان چیمہ سکنہ موہری حال چک نمبر ۲۲۱ تحصیل پاک پٹن۔ ضلع منٹگمری

دعویٰ فک الرہن رقبہ موضع موہری تحصیل کھاریاں

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی کو کئی بار طلب کیا گیا۔ لیکن وہ حاضر نہیں ہوا۔ لہذا اسے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اسے کوئی عذر ہو تو مورخہ ۷/۱/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں بصورت عدم حاضری کاروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۱۵/۱۲/۴۸

مہر عدالت   دستخط حاکم

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب پی۔ سی۔ ایس سینئر سب جج کیمبلپور (ضلع اٹک)

نمبر مقدمہ ۳۶۲

مسماۃ [illegible] اختر گوپی چند اسلامی نام مسماۃ رحمت بی بی قوم کھتری سکنہ [illegible] تحصیل اٹک مدعیہ بنام لکھمی چند ولد میر [illegible] مسماۃ گوپی [illegible] لکھمی چند [illegible] رام سری۔ گوبند رام پوران۔ دونی چند اقوام کھتری سکنہ جبیا تحصیل اٹک = مدعا علیہم

دعویٰ دخلیابی [illegible] تعدادی ۴ کنال ۵ مرلہ قطعہ رقبہ جبیاں بہ تفصیل ذیل ۵ مرلہ حقوق بوروشیت جس کے نمبرات ۱۳۲۱ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۴ - ۱۹ حقوق دیگر خسرہ نمبرات ۸۹۵ - ۸۹۱ - ۹۰۰ - ۸۹۳ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۲ - ۸۹۶ - ۸۹۴ ایک منزلہ مکان [illegible] کو ٹھڑی دالان و ڈیوڑھی [illegible] مندرجہ نقشہ شمولہ واقعہ آبادی جبیاں [illegible] نمبر مسکن چند خسرہ نمبر ۲۱۲۰ / ۲۱۲۲ واقع رقبہ جبیاں۔ تحصیل اٹک بحق مدعا علیہم مذکور

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہم کی دفعہ سمنات جاری کئے گئے۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے [illegible] مشرقی پنجاب میں کسی نامعلوم جگہ مقیم ہیں۔ لہذا نوٹس ہذا بذریعہ اخبار الفضل لاہور مدعا علیہم بالا کے نام جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم مذکوران نے ۹/۱/۴۹ کو بوقت دس بجے قبل دوپہر حاضر عدالت ہذا ہو کر اصالتاً و وکالتاً یا مختیار [illegible] پیروی مقدمہ نہ کی تو ان کے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی۔ اور مقدمہ سسمعیہ [illegible] ۱۵/۱۲/۴۸

مہر عدالت   دستخط حاکم

جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ سالانہ

دوسرے روز کی مختصر کارروائی

لاہور ۲۷ دسمبر جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کی کارروائی صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی نظم کے بعد جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس نے قرآن کریم پر غیر مسلموں کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم میں ہر قسم کے اعتراضات کا جواب موجود ہے۔ خواہ وہ دنیا کی کسی تحقیق کسی علم یا کسی نئے انکشاف کے ماتحت کئے جائیں آپ نے کہا مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کے جن مخفی خزانوں کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قرآن کریم میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوا اور تمام نئے علوم اور نئے حقائق کا سرچشمہ ہے اور ہر قسم کے اعتراضات سے مبرا ہے۔ باوجود مخالفت کے آخر دنیا آپ کی ہمنوا ہو گئی۔

اس تقریر کے بعد صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنی ایک نظم نہایت خوش الحانی سے سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب جو علالت طبع کے باعث کل تشریف نہ لا سکے تھے آج ذکر حبیب کے موضوع پر دلکش تقریر فرمائی حضرت مفتی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے چند اہم واقعات جس محبت بھرے انداز میں بیان فرمائے۔ اس سے حاضرین پر رقت طاری ہو گئی۔ (حضرت مفتی صاحب ان دنوں کچھ بیمار رہتے ہیں احباب ان کی صحت کیلئے خاص طور پر دعا فرمائیں)

سید ولی اللہ شاہ صاحب نے اپنی تقریر میں ان الہامی پیشگوئیوں کا جو موجودہ انقلاب سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلیفۃ المسیح الثانی نے بیان فرمائی تھیں۔ تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان پیشگوئیوں کا ایک پہلو جو تاریک تھا پورا ہو چکا ہے اور ایک حصے کے پورے ہو جانے سے ہم پر انکی حقانیت روز روشن کی طرح ثابت ہو گئی ہے آپ نے آخر میں جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ ان پیشگوئیوں کو پورا کرنیکی حقدار بنیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے بہرہ ور ہونے کیلئے کوشش کریں۔

آخری تقریر صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب نے جہاد کی حقیقت پر فرمائی۔ آپ نے ان علماء کا جو جماعت احمدیہ پر جہاد کا منکر ہونیکا الزام دیتے تھے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم اپنے عقائد کے لحاظ سے اس زمانہ میں جہاد کے قائل نہ تھے حالات زمانہ اور فطرت کی آواز بھی ہماری تائید میں تھی لیکن وہ لوگ جو جہاد کے قائل تھے وہ بتائیں انہوں نے کیا کیا۔ آپ نے مزید کہا اب حالات بدل چکے ہیں اور جہاد کا زمانہ قریب آ رہا ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اب بھی وہ لوگ جو کبھی زمانہ میں جہاد جہاد پکارا کرتے تھے ٹس سے مس ہوتے دکھائی نہیں دیتے اور یہ فضیلت خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کو ہی حاصل ہو گی۔ اسوقت جب جہاد فرض ہو چکا ہوگا۔ وہ سب سے پہلے کفن بردوش میدان جہاد میں قدم رکھیگی۔ نماز ظہر و عصر کے بعد تلاوت قرآن کریم کیساتھ آخری اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جناب ثاقب زیروی صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ نظم جو اسی اخبار میں کسی دوسری جگہ درج ہے نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا (اس کے بعد)*

مُلّا صاحب شور بازار نے ہندوستانی پروپیگنڈے کو غلط قرار دیا!

لاہور ۲۷ دسمبر آج مُلّا صاحب شور بازار نے ہندوستان کے غلط پروپیگنڈا کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہند کی مطبوعات و نشریات نے کشمیر کو جہاد نہ قرار دینے کے متعلق جو الزام مجھ پر لگایا ہے وہ بالکل غلط ہے۔ میں اب بھی اس عقیدہ پر قائم ہوں۔ کہ کشمیر کی جنگ جہاد ہے اور کشمیر اپنی آبادی کی اکثریت اور جغرافیائی حیثیت سے پاکستان کا ایک حصہ ہونا چاہیئے۔

کمیونسٹوں کا مقابلہ

نانکن ۲۷ دسمبر جمہوریہ چین کے صدر جنرل چیانگ کائی شیک نے ایک بیان میں کہا کہ ڈاکٹر سلنفو کی نئی کابینہ کمیونسٹوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ انہیں حکومت اور عوام کا پورا تعاون حاصل ہے۔ امید ہے وہ اپنے مقصد میں جس کے لئے وہ شبانہ روز کوشاں ہیں ضرور کامیاب ہونگے۔ انہوں نے جنگ کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ یانگسی کی وادی کی ہر قیمت پر حفاظت کی جائیگی اور دشمن کو کبھی بھی وہاں تک پہنچنے نہیں دیا جائے گا۔

چین سے موصول ہونے والی تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ متعدد محاذوں پر کمیونسٹوں نے مزید پیشقدمی کی ہے۔ اور اکثر مقامات پر سرکاری فوجیں یا تو مقابلہ پر ہی نہیں آئیں یا بہت تھوڑی مقاومت کے بعد پسپا ہو گئیں۔ چنانچہ شمالی محاذ کے ایک اور شہر کو کمیونسٹوں سے شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ تمام ضروری اشیاء کو وہاں سے نکال لیا گیا ہے اور کمیونسٹوں سے پہنچنے سے پہلے اُسے تباہ کر دینے کی تجاویز کی جا رہی ہیں۔

کمیونسٹ ہنکاؤ کے شمال میں ۱۸۰ میل اور بڑھ گئے ہیں اور ابھی ان کی پیشقدمی مسلسل جاری ہے۔

* حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت سے خطاب فرمایا جس کا ملخص کسی دوسری جگہ درج ہے (شاف رپورٹر)

بلوچستان کی پریس مشاورتی کمیٹی

کوئٹہ ۲۷ دسمبر۔ یہاں کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ مسٹر ڈسی اے۔ جی سیورج نے بلوچستان کیلئے مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل پریس مشاورتی کمیٹی کی منظوری دے دی ہے۔

(۱) مولوی عبد الکریم ایڈیٹر "میزان" کوئٹہ
(۲) مسٹر برکت علی آزاد ایڈیٹر "زمانہ" "
(۳) مسٹر فضل احمد ایڈیٹر "خورشید" "
(۴) مولوی محمد عبد اللہ ایڈیٹر "پاسبان" "
(۵) مولوی عبد الصمد درانی ایڈیٹر "استقلال" "
(۶) مسٹر حسن اختر اسٹار نیوز ایجنسی

مسٹر حسن اختر کمیٹی کے کنوینر مقرر کئے گئے ہیں۔ (اسٹار)

جانوروں کو ذبح کرنے پر ہندوستانیوں کی گرفتاری

رنگون ۲۷ دسمبر رنگون کی پولیس نے تین ہندوستانی باشندوں کو خفیہ طور پر مویشی ذبح کرنے کے جرم میں گرفتار کیا ہے یاد رہے کہ برما میں مویشیوں کا ذبیحہ ممنوع ہے۔

(اسٹار)

انڈونیشی نمائندے پُر امید ہیں

۲۷ دسمبر سنگاپور میں مقیم انڈونیشیا کے نمائندے ڈاکٹر اوریٹو نے بتایا کہ ولندیزی کی سامراجی طاقت انڈونیشیا پر سو سال میں بھی فتح حاصل نہیں کر سکتی۔ اسٹار کے نامہ نگار کو ایک ملاقات کے دوران میں انہوں نے بتایا کہ اقوام متحدہ میں بین الاقوامی دباؤ اور ایشیا کے تمام ملکوں کی طرف سے اظہار ناراضگی کے باعث ولندیزی انڈونیشیا میں مجبوراً لڑائی بند کر دینگے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ انڈونیشیا میں ولندیزی جارحانہ کارروائی ایشیائی ممالک کیلئے چیلنج ہے اور اقوام متحدہ کے لئے بھی چیلنج ہے۔ ڈاکٹر اوریٹو نے امید ظاہر کی کہ ایشیا کے تمام ممالک یکجا ہو کر بین الاقوامی سیاسیات میں اپنی طاقت کے متعلق فیصلہ کر دیں گے (اسٹار)

چندر نگر میں فارورڈ بلاک کی میٹنگ

چندر نگر ۲۵ دسمبر آل انڈیا فارورڈ بلاک کا ایک خاص اجلاس ۲۶ سے ۲۸ دسمبر تک چندر نگر میں منعقد ہوگا۔

دیگر باتوں کے علاوہ پارٹی کے مستقبل آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگرس اور ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے متعلق غور کیا جائے گا۔ (اسٹار)

لیگ پارٹی نصب العین کی قرارداد پر غور کرے گی

کراچی ۲۷ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے ۳ جنوری کے اجلاس میں پاکستان کے مستقبل کے دستور کے متعلق ایک دستوری نصب العین کی قرارداد پر غور کیا جائے گا۔

کہا جاتا ہے کہ قرارداد کا مسودہ بہت دانشمندانہ طریقے سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان کے تمام لوگوں کی تمناؤں کو پورا کیا جائے۔

دستور ساز اسمبلی کی لیگ پارٹی کی ایک آٹھ افراد پر مشتمل کمیٹی کل اس قرارداد پر غور کرے گی۔ شام کے وقت اس قرارداد کو تمام ممبران کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ (اسٹار)

پی ڈبلیو ڈی کے مزدوروں کا وفد مس فاطمہ جناح سے ملاقات کریگا

کراچی ۲۷ دسمبر اطلاع ملی ہے کہ پی۔ ڈبلیو ڈی ورکرز یونین کے ان پانچ ممبران کی حالت خراب اور کمزور ہے جنہوں نے کل راشن سے تخفیف کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔ تاہم انہوں نے مصمم ارادہ کیا ہے۔ کہ جب تک مزدوروں کے مطالبات پورے نہ ہو جائیں گے۔ اس وقت تک وہ بھوک ہڑتال جاری رکھیں گے۔

اس دوران میں یونین کی کونسل نے آج فیصلہ کیا کہ ان کا ایک وفد مس فاطمہ جناح کی خدمت میں حاضر ہو۔ اور پاکستان دستور ساز اسمبلی کے ان ممبران کے سامنے مظاہرہ کرے جو آج کل ہیمرسٹ ہاؤس اور بلوچ مس میں مقیم ہیں۔ (اسٹار)

خاص عدالت لائق علی کابینہ کے مقدمے کی سماعت کریگی

نئی دہلی۔ ۲۷ دسمبر۔ اگلے ماہ میر لائق علی اور ان کی کابینہ کے خلاف کارروائی جب پوری طرح مکمل ہو جائیگی۔ تو نظام کے ایک فرمان کے ذریعے ان کے خلاف مقدمے کی سماعت کے لئے ایک خاص عدالت قائم کی جائے گی۔ اس عدالت کا ایک جج فیڈرل کورٹ کا جج ہوگا اور دو جج ہائی کورٹ کے جج ہوں گے۔ اگرچہ تفصیلات کی ابھی تک کافی چھان بین کی جا رہی ہے۔ لیکن یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ میر لائق علی کی کابینہ نے ۹ ماہ کے عرصے میں ریاست کے خزانے میں سے ۴ کروڑ روپے صرف کئے یہ رقم بیرونی ممالک سے ہتھیار منگانے اور آزاد حیدرآباد کے قیام کے متعلق بیرونی ممالک میں پروپیگنڈے پر صرف کی گئی ہے۔ حیدرآباد کا پبلک سروس کمیشن ان افسران کے خلاف محکمہ جاتی تحقیقات کر رہا ہے جن کا تعلق حیدرآباد کی رضاکار۔۔۔ خیال کیا جاتا ہے۔ اس ماہ کے آخر تک یہ تحقیقات مکمل ہو جائیگی۔ اگر وہ مجرم ثابت ہوئے تو انکے خلاف کارروائی کی جائیگی